129191-درسی مواد کا خلاصہ تیار کرکے فروخت کرتی ہے اور طالبات کو فوٹو کاپی کروانے سے منع کرتی ہے۔

سوال

ہمارے ہاں ایک استانی رہتی ہے جو کہ کالج کے سٹاف میں شامل نہیں ہے، وہ درسی کتب کے خلاصے تیار کرکے طالبات کو فروخت کرتی ہے، ان کی قیمت اتنی ہے کہ الحمد للہ میں ادا کر سکتی ہوں، لیکن مجھے پتہ ہے کہ کچھ طالبات ان کی قیمت ادا نہیں کر سکتیں، یہ استانی محض منع نہیں کرتی بلکہ اپنے نوٹس پر اس نے لکھا ہوا ہے کہ میری اجازت کے بغیر فوٹو کاپی کرنا حرام ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ یہ چاہتی ہے کہ ہر طالبہ اس سے خریدے۔

میرا سوال یہ ہے کہ: کیا اس استانی کو یہ شرط لگانے کا حق حاصل ہے؟ اور کیا یہ جائز ہے کہ متعدد طالبات مل کر ایک ہی کاپی خرید لیں اور اس سے تیاری کریں؟ اور کیا اس صورت میں بھی استانی سے اجازت لینا ہوگی؟ یا پھر استانی کسی بھی طالبہ کو فروخت کر دے تو اب یہ طالبہ اس کی مالکن ہے لہذا وہ جو چاہے کرے اور اپنی سہیلیوں کے ساتھ مل کر قیمت تقسیم کر لے؟ کیا خریدار کو اپنی خریدی ہوئی چیز کے بارے میں مکمل اختیار نہیں ہوتا؟ چنانچہ اگر میں کتاب کی قیمت کسی اور شخص کے ساتھ بانٹ لوں تو کیا یہ جائز نہیں ہوگا؟

پسندیدہ جواب

اس مسئلے کا تعلق حقوق نشر واشاعت اور ایجاد سے ہے، شرعی طور پر یہ دونوں حقوق [نشر واشاعت اور ایجاد] معتبر ہیں، ان کی پامالی جائز نہیں ہے؛ کیونکہ اس طرح سے حقوق عامہ کا تحفظ ہوتا ہے، یعنی اس حق کے تحفظ کی وجہ سے لوگ تسلسل کے ساتھ کتابیں لکھتے ہیں اور کسی کی محنت سے کوئی اور فائدہ نہیں اٹھاتا۔ ویسے بھی جب کسی سے کوئی عہد کر لیا تو اس کو پورا کرنا واجب ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے معاہدوں کی پاسداری کرو۔ [المائدة:1] اور اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: (مسلمان اپنی شرائط کی پاسداری کرتے ہیں۔) ابو داود: (3594) اس حدیث کو البانیؒ نے صحیح ابو داود میں صحیح قرار دیا ہے۔

چنانچہ اگر کوئی مؤلف یا ناشر کتاب فروخت کرنے کے لیے یا ذاتی استعمال کے لیے فوٹو کاپی کروانے سے منع کرتا ہے تو اس شرط کو پورا کرنا لازم ہے؛ ساتھ میں یہ بھی خیال رہے کہ ذاتی استعمال کے لیے فوٹو کاپی کروانے کا مؤلف کو یقینی نقصان ہوگا؛ کیونکہ بہت سی طالبات کتاب خریدنے کی بجائے فوٹو کاپی کروا لیں گی۔

پہلے ہم حقوق تالیف اور ایجاد کے بارے میں اہل علم کی گفتگو سوال نمبر: (26307) اور (454) کے جواب میں بیان کر چکے ہیں، اسے پڑھیں، ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

جبکہ متعدد طالبات مل کر ایک نسخہ خرید لیں اور آپس میں اس کی قیمت تقسیم کر لیں، لیکن اس کی فوٹو کاپی نہ کروائیں تو اس میں کوئی ممانعت نہیں ہے؛ کیونکہ یہاں ممانعت کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

واللہ اعلم